

سوال

کیا عورت رمضان کا آخری عشرہ مسجد میں اعتکاف کرسکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں عورت کے لیے رمضان کا آخری عشرہ مسجد میں اعتکاف کرنا جائز ہے -

بلکہ مرد اور عورت کے لیے مسجد میں ہی اعتکاف کرنا سنت ہے ، امہات المؤمنین بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں ہی اعتکاف کیا کرتی تھیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی مسجد میں ہی اعتکاف کیا کرتی تھیں -

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے جسے امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اپنی صحیح میں نقل کیا ہے -

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی کے آخر تک رمضان المبارک کے مکمل آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے رہے ، پھر ان کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات بھی اعتکاف کرتی رہیں -

صحیح بخاری حدیث نمبر (2026) صحیح مسلم حدیث نمبر (1172)

صاحب عون المعبود کہتے ہیں :

اس حدیث میں دلیل ہے کہ اعتکاف کے بارہ میں عورتیں بھی مردوں ہی کی طرح ہے ان کا حکم بھی وہی ہے - اھ

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

مردوں اور عورتوں کے لیے اعتکاف کرنا سنت ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی

اللہ علیہ وسلم زندگی کے آخر تک رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے ، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض ازواج مطہرات آپ کے ساتھ اعتکاف کرتی تھیں ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی ازواج مطہرات اعتکاف کرتی رہیں ۔

اعتکاف کی جگہ وہ مسجد ہے جہاں نماز باجماعت کا اہتمام ہوتا ہو ۔ اھ ۔ یہ اقتاس الشیخ ابن باز ویب سائٹ سے لیا گیا ۔

واللہ اعلم ۔